1803777

कुल पृष्ठ संख्या–24 (कवर पेज सहित) क्रम संख्या.................................

माध्यमिक शिक्षा बोर्ड, राजस्थान, अजमेर

माध्यमिक परीक्षा

(परीक्षार्थी ...

Can...

(I...

(In...

I...

परी...

शब...

नोट :– ... किसी भी भाग में अपना नामांक नहीं लिखें।

माध्यम – हिन्दी ✓ अंग्रेजी

विषय ....उर्दू (اردو)........

परीक्षा का दिन ....शुक्रवार (Friday)........

दिनांक ....22-4-22.......

नोट :– परीक्षार्थी के लिए आवश्यक निर्देश इस पृष्ठ के पिछले भाग पर उल्लेखित हैं। जिन्हें सावधानी पूर्वक पढ़ लें व पालना अवश्य करें।

परीक्षक हेतु निर्देश :– (1) परीक्षक को उपरोक्त सारणी अनुसार प्राप्तांक भरना अनिवार्य हैं, अन्यथा नियमानुसार दंडित किया जायेगा।

(2) परीक्षक उत्तर पुस्तिका के अन्दर के पृष्ठों के बायीं ओर निर्धारित कॉलम में लाल इंक से अंक प्रदत करें।

(3) कुल योग भिन्न में प्राप्त होने पर उसे पूर्णांक में ही परिवर्तित कर अंकित करें (उदारणार्थ : $15\frac{1}{4}$ को 16, $17\frac{1}{2}$ को 18, $19\frac{3}{4}$ को 20)

प्रश्नवार प्राप्तांको की सारणी (परीक्षक के उपयोग हेतु)

प्रश्नों की क्रम संख्या	प्राप्तांक	प्रश्नों की क्रम संख्या	प्राप्तांक
1	12	19	3
2	6	20	3
3	12	21	4
4	2	22	3
5	2	23	4
6	2	24	
7	2	25	
8	2	26	
9	2	27	
10	2	28	
11	2	29	
12	2	30	
13	2	31	
14	2	योग	80
15	2	प्राप्त अंकों का कुल योग (Round off)	
16	3	अंकों में	शब्दों में
17	3	80	अस्सी
18	3		

परीक्षक के हस्ताक्षर .... संकेतांक 5 9 6 9 3

प्रमाणित किया जाता है कि इस उत्तर पुस्तक के निर्माण में 58 जी.एस.एम. ईको मेपलिथो कागज ही उपयोग में लिया गया है। 169/2021

परीक्षार्थियों के लिए आवश्यक निर्देश

1. समस्त प्रश्नों का हल निर्धारित शब्द सीमा में इसी उत्तर पुस्तिका में करना है। विशेष परिस्थिति में अतिरिक्त उत्तर पुस्तिका पृथक से उत्तर पुस्तिका भरी हुई होने पर पर्यवेक्षक एवं वीक्षक की अनुशंषा पर ही उपलब्ध कराई जायेगी।
2. प्रश्न–पत्र पर निर्धारित स्थान पर अपना नामांक लिखें।
3. प्रश्न–पत्र हल करने के पश्चात् जिस पृष्ठ पर हल समाप्त होता है, उस पर अन्त में "समाप्त" लिखकर अन्त के सभी रिक्त पृष्ठों को तिरछी लाईन से काटें।
4. निम्न बातों का विशेष ध्यान रखें अन्यथा अनुचित साधनों की रोकथाम अधिनियम के तहत कार्यवाही की जा सकेगी।

   (i) उत्तर पुस्तिका के ऊपर/अन्दर तथा प्रश्नोत्तर के किसी भी भाग में चाही गई सूचना के अलावा अपना नामांक, नाम, पता, फोन नम्बर अथवा पहचान की कोई अन्य प्रकार की सूचना आदि अंकित नहीं करें अन्यथा "अनुचित साधनों के प्रयोग" के अन्तर्गत कार्यवाही की जावेगी।

   (ii) उत्तर पुस्तिका के पृष्ठों को फाड़ें नहीं। उत्तर–पुस्तिका के मुख पृष्ठ पर अंकित संख्या के अनुसार पृष्ठ पूरे होने चाहिये। परीक्षार्थी उत्तरपुस्तिका प्राप्त करते ही पृष्ठ संख्या की जांच कर लें यदि पृष्ठ कम/अधिक या क्रम में नहीं है तो वीक्षक से तुरन्त बदलवा लें।

   (iii) परीक्षा केन्द्रों पर पुस्तक, लेख, कागज, केलक्यूलेटर, मोबाईल, पेजर आदि किसी भी प्रकार का इलेक्ट्रोनिक उपकरण तथा किसी भी प्रकार का हथियार आदि ले जाना निषेध हैं।

   (iv) वस्त्र, स्केल, ज्योमेट्री बॉक्स पर कुछ भी न लिखकर लावें। टेबुल के आस–पास कोई अवैध सामग्री नहीं होनी चाहिये, इसकी जांच कर लें।

   (v) अपनी उत्तर पुस्तिका/ग्राफ/मानचित्र आदि परीक्षा भवन से बाहर ले जाना दण्डनीय अपराध है, अतः परीक्षा समाप्ति पर उत्तर पुस्तिका वीक्षक को बिना सौंपे परीक्षा कक्ष नहीं छोड़ें।
5. उत्तरों को क्रमानुसार एक ही स्थान पर लिखें। प्रश्न क्रमांक भी सही अंकित करें, अन्यथा दण्ड स्वरूप परीक्षक को 1 अंक कम करने का अधिकार है। बीच में उत्तर पुस्तिका के पृष्ठ रिक्त न छोड़ें। गणित विषय के लिए रफ कार्य उत्तर पुस्तिका के अंतिम पृष्ठों पर करें तथा तिरछी रेखा से काटें।
6. जहाँ तक हो सके प्रश्न के सभी भाग के उत्तर, उत्तर पुस्तिका में एक ही स्थान पर अंकित करें।
7. भाषा विषयों को छोड़कर शेष सभी विषयों के प्रश्न–पत्र हिन्दी–अंग्रेजी दोनों भाषा में मुद्रित है। किसी भी प्रकार की त्रुटि/अन्तर/विरोधाभास होने पर हिन्दी भाषा के प्रश्न को ही सही माना जाये।

परीक्षक द्वारा प्रदत्त अंक	प्रश्न संख्या	परीक्षार्थी उत्तर

BSER-169/2021

परीक्षक द्वारा प्रदत्त अंक	प्रश्न संख्या	परीक्षार्थी उत्तर

BSER-169/2021

परीक्षक द्वारा प्रदत्त अंक	प्रश्न संख्या	परीक्षार्थी उत्तर

BSER-169/2021

परीक्षक द्वारा प्रदत्त अंक	प्रश्न संख्या	परीक्षार्थी उत्तर

BSER-169/2021

परीक्षक द्वारा प्रदत्त अंक	प्रश्न संख्या	परीक्षार्थी उत्तर

BSER-169/2021

परीक्षक द्वारा प्रदत्त अंक	प्रश्न संख्या	परीक्षार्थी उत्तर

BSER-169/2021

परीक्षक द्वारा प्रदत्त अंक	प्रश्न संख्या	परीक्षार्थी उत्तर

ہندوستان ملک کی آزادی ایک عظیم اور
الگ اہمیت رکھتی ہیں یہاں ہر شخص
ایک دوسرے کی مدد کرتا ہیں سبھی کی
ہر مالک آزادی کی بیش قیمتی قیمت
سے واقف ہیں - آزادی ملنے کے بعد سے
ہر ملک خوشحالی کی سانس لے رہا ہیں
یہ سب ہمارے شہیدوں کی غنیمت ہیں
آزادی کسی ایک مذہب کی نہیں ہیں
وہ ہر مذہب ہندو مسلمان سکھ سب
کی ہیں سبھی کی ہم سب نے ملکر ملک
کو آزاد کیا ہے - کوئی بھی حالات
ہو ہم ہمیشہ ہندوستان کی حفاظت
کرینگے -

آخرکار آزادی ہندوستان میں اس
کی اہمیت لیے ہوئے ہیں -
ان بہادروں اور شہیدوں
کو سلام ہیں اور ہم ان کی عزت
کرتے ہیں - انہیں دیکھ ہمیشہ ہی
ہر عمل کرنا چاہیے اور جذبہ
پیدا کرنا چاہیے تاکہ ہم ہمارے
ملک کی حفاظت کر سکیں اس کو کامیابی
کی اور لے جا سکیں -
جو آزادی کا دن ہمیں سبھی تہوار
کرنے کے بعد ملتا ہیں اور
ہم اس دن کے قدر دان ہیں -
ہم ان شہیدوں اور بہادروں کو کبھی نہیں بھول
پائیں گے جن کی وجہ سے آج ہندوستان آزاد ہیں -

(انجام) ختم

BSER-169/2021

परीक्षक द्वारा प्रदत्त अंक | प्रश्न संख्या | परीक्षार्थी उत्तर

یہ عہد ہیں کہ ہندوستان کو ہم ہمیشہ
خوشحالی سے کامیاب کریں گے جس طرح
مولانا ابوالکلام آزاد نے ہندوستان کی
بھگت سنگھ نے ہمارے ملک کو آزاد
دلائی تھی۔

"سارے جہاں سے اچھا ہندوستاں
ہمارا
مذہب نہیں سکھاتا آپس میں بیر رکھنا
ہندی ہیں ہم وطن ہیں
"
یہ گلستاں ہمارا
اقبال

ہندوستان کی آزادی ہمارے لیے بہت
اہمیت رکھتی ہیں۔ یہ آزادی جو ہمیں
ملی ہیں ہم شکر ہے اس کے قدردان ہیں اور
یہ ہمیشہ ہیں کی ہم ہمارے ملک
کی حفاظت کریں۔
ہم ہمارے ملک کو ترقی و کامرانی
کی اور لے جائینگے اور اس نے
خوب ترقی زندگی دینگے۔ ہیں ہم ہمال
یہ ہمارا ملک کی حفاظت کر کے
ہی ہندوستان نے اس کے لیے
اور جن شہیدوں نے اس کا احترام کرنا
جانی دی

परीक्षक द्वारा प्रदत्त अंक | प्रश्न संख्या | परीक्षार्थी उत्तर

قربان، پربت کی گود میں بیٹھا یا وہ کستی
شروع سے آزادی کی لڑائی لڑنے کے
بعد ہمیں آزاد خیالوں کے ساتھ جینے کی
اجازت ملتا ہے ہمیں یہ بات عام ہے
انگریزوں نے ہم پر کتنے ظلم کئے
لوگوں نے بھی اپنا نام کیا وہ شہید
جو اس دنیا سے آزادی کی
لڑائی لڑ چکے انہیں ہمارا سلام ہے
اتنا آسان نہیں آزادی پانا ہمیں
قدردان ہونا چاہئے آزادی کا
آزادی میں ہندو، مسلمان، سکھ
برابر کے حقدار ہیں۔ یہ ملک کسی ایک
کا نہیں۔ یہ ہندوستان کئی شہیدوں کی شہید
نسلوں کا نتیجہ ہے۔
ہمیں یہ عہد کرنا چاہئے کہ کسی
بھی حال میں ہم اپنے ملک
ہندوستان کے محافظ بن کر اس
کی ہر حال میں حفاظت فرمائیں گے
چاہیں اس کے لیے ہمیں اپنی جان
بھی بازی پر کیوں نہ لگانی پڑ جائے۔
یہ ملک ہمارا چمن ہے اس
گلستاں کو مہکانے میں ہم کوئی
کمی نہ چھوڑیں گے یہ ملک
ہمیں سکھ سکھاتا ہے
سکھاتا ہے اس کی حفاظت
ہم ہر حال میں اپنے ملک
کے لیے کچھ بھی کر گزرنے
کو تیار رہیں گے یہ ملک ہمارا
جان ہے اور ہم اس ملک کی حفاظت کریں گے

BSER-169/2021

परीक्षक द्वारा प्रदत्त अंक	प्रश्न संख्या	परीक्षार्थी उत्तर

23

~~میرا پسندیدہ~~

(۱) یومِ آزادی

٦

ہمارا ملک ہندوستان ۱۵ اگست ۱۹۴۷ ،
کو آزاد ہوا۔ کئی سالوں سے چلتی
انگریزوں کی غلامی کے بعد ہم نے
ہمیں اپنی آزادی کو پاتا ہیں ۔
اس میں بہت سے جانبازوں نے اپنی
جان گنوائی دی ۔ یہ آزادی جس میں
ہم کھلی سانس لے رہیں ہیں یہ
ہمارے ملک عظیم رہنماؤں کی عنایت ہیں
اس میں ہندوستان کی لوگوں نے اپنے
بارے میں نا سوچ کر صرف ملک
کے بارے میں سوچا ہم یہ نہیں
کہہ سکتے کہ یہ ملک صرف ایک قوم
کا ہیں یہ ملک ہندو، مسلمان، سکھ
عیسائی سبھی کا ہیں سبھوں کی آزادی
پانے کے لیے سب نے مل جول کر
آزادی کی لڑائی لڑی ۔ یہ آزادی کے
کوئی عام بات نہیں اس
لیے جن شہیدوں نے قربانی دی
وہ خوشی خوشی عمر قربان ہو گئے ناکھی
ہم سوچ بھی نہیں سکتے کی
ہم ہمارے ہمارے لیے کتنے
آزادی کا مطلب اس دن ہر طرف کو
معنی سمجھ سکتی ہیں ملک کی
جشن و سکون کی آزادی ملا سب کا
ہندوستان تھا ہم یہ بات سبھی نہیں
برابر کا تھا یہ ملک جس نے ہمیں
بھول سکتے

BSER-169/2021

परीक्षक द्वारा प्रदत्त अंक	प्रश्न संख्या	परीक्षार्थी उत्तर

(3)

سید احتشام حسین نے اس سبق میں
ہندوستان کے مختلف برادری، قبیلہ
اور الگ - الگ زبانیں بولنے والے
لوگوں اور ان کی زندگی کے بارے
میں روشنی ڈالی ہے
اس پورے اقتباس میں ہندوستان
کی مختلف خوصوصیت بیان کی گئی ہیں
ہندوستان زبانوں کا گھر ہیں اور یہ
ہر طرح سے مکمل عمدہ ملک ہیں -
یہاں کے لوگ مل کر رہنا پسند کرتے ہیں -
ہندوستان ایک مختلف پہلوں کا ملک
ہے جہاں الگ - الگ قومیں ، لوگ اور
بولیاں بولی جاتی ہیں -
یہ ملک زبانوں کے طور سے خاص
خصوصیات برقرار رکھتا ہیں
اس وجہ سے یہ زبانوں کا گھر ہندوستان ہے

12

परीक्षक द्वारा प्रदत्त अंक | प्रश्न संख्या | परीक्षार्थी उत्तर

"مرکزی خیال" اللہ تعالی ہر ہنر سے خوبصورت جھلکتی ہیں یہ ضروری نہیں کہ کوئی چھوٹا ہیں تو وہ کمتر ہے۔

"اس دنیا میں اہمیت کام کی ہوتی ہیں ماسی قدری"

ہمیں سب کے ساتھ برابری کا سلوک کرنا چاہیے۔ سب اللہ کی حکمت سے بنے ہوئے ہیں سب برابر ہیں۔

(17) ہندوستان - - - - - - بولتے ہیں۔

"سیاق و سباق" یہ اقتباس ہمارے نصاب میں شامل سبق "زبانوں کا گھر ہندوستان" سے لیا گیا ہیں اس کے مصنف "ممتاز احتشام حسین" ہیں

تشریح ہندوستان بہت سی خوبصورت والا ملک ہیں یہ ہر طرح سے بہت بہترین ہیں یہاں کا جغرافی بھی بہت عمدہ ہیں یہاں پہاڑ، ندیاں اور زرخیز میدان ہیں یہاں کی زمین سونا اگلتی ہیں۔ یہاں خوب ترقی و آسائش ہیں یہاں۔ الگ الگ لوگ ہیں جن میں خوبصورت، بد صورت، گورے، سفید، لمبے قد والے اور کم قد والے بھی بستے ہیں ہم اس ملک میں سبھی طرح سے خانی برادری کے لوگ ساتھ رہتے ہیں یہاں شہر میں زندگی بسر کرنے والے بھی ہیں اور گاؤں میں رہنے والے بھی ہیں۔

परीक्षक द्वारा प्रदत्त अंक	प्रश्न संख्या	परीक्षार्थी उत्तर

خلاصہ :-

(20)

"سبق کا عنوان" پہاڑ اور گلہری

"حصۂ نظم" -

"شاعر کا نام" اقبال

(3)

اس نظم میں شاعر اقبال نے دلچسپ
انداز میں ایک مثال پیش کی ہیں۔
اس نظم میں ایک پہاڑ ایک گلہری کا
سے بولے تکبر کے ساتھ کہتے ہیں کی
اے کمینے معمولی سی گلہری خراص
شان پہ کر اس نے تو جیسی ناچیز کو
جس شان والا اور تو پہ کر بے عقل
تو ناچیز بن بیٹھی ہیں۔ تو تو میں
پتو شرم تو جا کر ڈوب مر سہیں۔
پر یہ سن کر گلہری بستی ہیں پر سب
کے بناوٹ باتیں ہیں انھیں اپنے منھ
سے نکالی زرا۔ اگر تم بڑا ہیں تو میں
بھی تو چھوٹی ہیں۔ تم بھی تو میری طرح
چل نہیں۔ تم تو میں حرف بڑھا کی
سکتی سمت تم زیادہ تھا کیا ہیں
تم اگر سر زمین اٹھا موتھر سکو۔ اگر اپنی
تو اپنی بہت تکبر کرتا ہیں اور
سماں میں اپنی حیثیت بھول جاتا
ہیں تمہارا میں ساتھ والوں کی قدر
سرتی ہیں بیٹھے پر نشہ برابر ہیں۔

BSER-169/2021

परीक्षक द्वारा प्रदत्त अंक	प्रश्न संख्या	परीक्षार्थी उत्तर

19

(i) "سوکھی امید ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ آتی"

"سیاق و سباق" - یہ غزل ہمارے نصاب میں شامل غزل "سوکھی امید بر نہیں آتی" سے لی گئی ہیں اس کے شاعر مرزا غالب ہیں۔

3

تشریح - مرزا غالب شاعر فرماتے ہیں کہ ان کی سوکھی امید بر نہیں آتی ہیں اور اسے پورا کرنے کے لیے انہیں سوکھی تدبیر بھی نظر نہیں آتی ہیں۔ وہ اسی ناکامی پر مایوس ہیں نا تو ان کی امید پوری نہیں ہوا ہی اور نا ہی انہیں کوئی صورت (تدبیر) نظر آ رہی ہیں اپنی امید بر کرنے کے لیے۔

(ii) "نازکی ۔ ۔ ۔ ۔ کی سی ہے"

"سیاق و سباق" - یہ غزل ہمارے نصاب میں شامل غزل "ہستی اپنی حباب کی سی ہے" سے لی گئی ہیں اس کے شاعر میر تقی میر ہیں۔

تشریح :- میر تقی میر نے اس نظم میں اپنی محبوب کے لب کو بہت نزاکت والے بتاتے ہوئے گلاب کی پنکھڑی سے کرتے ہیں اس کی تشبیہ وہ کہتے ہیں ان کی محبوب بہت خوبصورت ہے وہ حسین ہیں بیسوں کی اس ہے کہ نازکی لب گلاب پنکھڑی سے بھی زیادہ خوبصورت ہیں۔ اس غزل میں میر نے اپنی محبوب کی خوبصورتی کو بیان کیا ہیں اور اس کی تشبیہ گلاب کی پنکھڑی سے کی ہیں۔

BSER-169/2021

15

परीक्षक द्वारा प्रदत्त अंक	प्रश्न संख्या	परीक्षार्थी उत्तर

(22)

جواب -

۳۶، آزاد نگر، ٹمبا راستہ
۲۴ فروری، ۲۰۲۲

محترم والد صاحب!
السلام علیکم

٦

ابّو میں یہاں خوش ہوں امید ہے
آپ اور امّی و باجی بھی خیر حال ہونگے -
میری پڑھائی اچھی چل رہی ہے اور
میں پابندی سے اسکول جاتا ہوں -
میرا امتحان قریب آ رہا ہے میں
اچھے نمبروں سے پاس ہو رہا ہوں -
اسکول والے تعلیمی سفر پر لے جا رہے ہیں مجھے آپ کی اجازت
چاہیے اور دو ہزار روپے کی ضرورت
ہے - ابّو آپ سے گزارش ہے کہ آپ
منی آرڈر سے دو ہزار روپے جلد ارسال
کر دیں - آپ کی دعا کا منتظر اور
آپ کی اجازت کے انتظار میں -

امّی اور باجی کو میرا سلام سینا ابّو
آپ کا پیارا بیٹا

احتشام حسین

BSER-169/2021

16

परीक्षक द्वारा प्रदत्त अंक | प्रश्न संख्या | परीक्षार्थी उत्तर

(21)

"غزل"

غزل کی صنف سخن اردو کی تمام صنف سخن میں سب سے مقبول صنف سخن ہیں۔ غزل ادبی زبان کا لفظ ہیں جس کے لغوی معنی عورتوں کی باتیں کرنا یا عورتوں پر باتیں کرنا خاص طور پر عشق و محبت کی باتیں کرنا ہیں۔ آج کے دور میں غزل کا دامن وسیع ہو چکا ہیں اب اس میں بہت سے مضامین جیسے سماجی، سیاسی، اخلاقی، اقتصادی وغیرہ پر لکھی جاتی ہیں۔ پھر بھی اس غزل کا خاص موضوع عشق و محبت ہی ہے کیونکہ اس کے لیے ہی پر بنائی گئی ہیں۔

غزل کا پہلا شعر مطلع کہلاتا ہیں جس میں قافیہ اور ردیف ہوتے ہیں دوسرے شعر میں بھی مطلع اگر مطلع ہو تو اسے مطلع ثانی یا حسن مطلع کہتے ہیں۔ غزل کے سب سے بہتر شعر کو شاہ بیت کہتے ہیں۔ اس غزل میں آخری شعر کو مقطع کہتے ہیں جس میں شاعر اپنا تخلص استعمال کرتا ہیں۔ غزل کمیں زیادہ تر پانچ یا سات شعر ہوتے ہیں بعض زیادہ بھی ہوتے ہیں۔ غزل میں موضوع کی پابندی نہیں ہوتی ہیں۔

"غزل اردو کی آبرو ہیں"
غزل مختلف پھولوں کی مالا ہیں

परीक्षक द्वारा प्रदत्त अंक	प्रश्न संख्या	परीक्षार्थी उत्तर

(18)

"کنھیا لال کپور"

=> پیدائش - 1910 (1910)، "لاہور"
=> وفات 1980 (1980)، "موگا (پنجاب)"

کنھیا لال کپور لاہور میں پیدا ہوئے وہیں اعلیٰ تعلیم حاصل کی اور لاہور میں انگریزی کے استاد مقرر ہو گئے - تقسیم وطن کے بعد ہندوستان آ گئے اور گورنمنٹ کالج موگا پنجاب میں پرنسپل کے عہدے پر ملازم ہو گئے - طنز و مزاح ان کا خاص میدان ہے - پیروڈی لکھنے میں انہیں مہارت حاصل ہیں - چھوٹی چھوٹی باتوں سے بڑے مزاح پیدا کر لینا ان کی خاص پہچان ہیں -

(3)

"ان کی لکھی کتابیں" - نرم گرم، بال و پر، گرد کارواں، شیشہ و تیشہ، نازک خیالیاں اور کامریڈ شیخ چلی، سنگ و خشت، نئے شگوفے بہت مقبول ہوئی کتابیں ہیں -

=> کنھیا لال کپور کی وفات 1980 موگا (پنجاب) میں ہوئی -

=> ان کا خاص میدان طنز و مزاح تھا -

BSER-169/2021

परीक्षक द्वारा प्रदत्त अंक	प्रश्न संख्या	परीक्षार्थी उत्तर
2	(14)	(i) مکان - مکانات (ii) خط - ~~خطوط~~ خطوط واحد ~~واحد~~ - جمع
2	(15)	سابقے کا استعمال (i) بے عقل (ii) بے وفا
3	(16)	میں شعر لکھا۔ یا رب ! میرا خاندان ژالہ باری کی وجہ سے فصل برباد ہونے کی وجہ سے فاکہ کشی کا شکار ہو چکا ہیں ۔ اگر تو نے ہماری مدد نا کی تو ہم بھوک سے مر بیماری و فاکہ کشی کے شکار ہو جائینگے ۔ لئے میرے مالک مجھے جلد و جلد 100 روپئے ارسال کر دے ۔ تاکہ میں اپنی فصل کو دوبارہ سہی کر سکوں اور اے مالک مجھے اگلی فصل تیار ہونے تک زندہ رکھنا تاکہ میں اپنی فصل کو دیکھ سکوں ۔

परीक्षक द्वारा प्रदत्त अंक | प्रश्न संख्या | परीक्षार्थी उत्तर

(6) ہمیں مندر، مسجد، گرودوارے، گرجا گھر ان سب جگہوں کا احترام کرنا ہیں۔ 2

(7) کلچر، تہذیب۔ روایت 2

(8) فعل :- وہ کلمہ جس سے کسی کام کا کرنا یا ہونا ظاہر ہوا سے 'فعل' کہتے ہیں۔ 2

مثلاً۔ کھیلنا، پڑھنا وغیرہ۔

(9) فاعل :- وہ کلمہ جس میں کام کرنے والے کا پتا چلے اسے "فاعل" کہتے ہیں۔ 2

(10) "پھولا نا سمانا" - "بہت خوش ہونا"۔ 2

(11) "جیسی کرنی ویسی بھرنی" - "جیسا کروگے ویسا پاؤگے" 2

(12) 2

الفاظ	متضاد
(i) دشمن	دوست۔
(ii) نزدیک	دور۔

(13) (i) قوسین [Bracket] ، علامت- [ ] ، ( ) ، [ ] ، 2

(ii) ختمہ [Full Stop] ، علامت - (۔)

RSER-169/2021

परीक्षक द्वारा प्रदत्त अंक	प्रश्न संख्या	परीक्षार्थी उत्तर	
		شاعر کی مراد ملک کو آباد کرنے کے لیے قدم بڑھانے سے ہیں۔ اس کے لیے ہم سب کو مل کر رہنا ہوگا۔	(ix)
		بے چینی کے عالم میں میر بار بار اپنے محبوب کے دروازے تک جا کر واپس لوٹ آتے ہیں ان کی حالت "اضطراب" سی ہیں۔	(x)
		مرزا غالب 1797 (١٧٩٧) آگرے میں پیدا ہوئے۔	(xi)
		"بہادر شاہ ظفر" کے استاد تھے۔	(xii)
		حصہ (ب) :-	
2		"ہمارے ملک کی اصول دولت "قومی یکجہتی" ہیں، جس ہماری کی حفاظت ہماری ذمہ داری ہیں۔	(4)
2		قومی یکجہتی کو پروان چڑھانے کے لیے ہمیں مذہبی تعصب کو دور کرنا ہیں۔ اور مشترکہ تہذیب کی پہچان کو برقرار رکھنا ہیں۔	(5)

BSER-169/2021

परीक्षक द्वारा प्रदत्त अंक	प्रश्न संख्या	परीक्षार्थी उत्तर

مختصر جوابات۔

جواب 3 -

12

(i) لیبن شو کی فصل "ژالہ باری" سے تباہ ہوئی تھی۔

(ii) کرنل سے کارتوس مانگنے والا سوار خود "وزیر علی" تھا۔

(iii) رتن سنگھ

(iv) بھیم راؤ کو اپنے استاد سے بہت محبت تھی۔ استاد۔شاگرد کا رشتہ مضبوط تھا اس لیے ان کے نام کے میں ان کے استاد کا نام "امبیڈکر" شامل ہوا۔

(v) پہلی دفا رفیس کی فوج کا مقابلہ بھٹنڈا کے گورنر "التنیہ" کی فوج سے ہوا اور دوسری دفا "بہرام خان" کی فوج سے ہوا۔

(vi) سعادت علی وزیر علی کے چچا ہیں اور آصف الدولہ کے بھائی ہیں۔

(vii) جو اوروں کی ناؤ پار اتارتا ہے اس کی بھی ناؤ پار اترتی ہے۔

(viii) کیونکہ اس دنیا میں کسی عقل کام کی نہیں جو ہونا ہے وہ ہو کر رہیگا اس لیے بہتر ہے ہم اپنی خرد پر ناز نہ کریں

BSER-169/2021

परीक्षक द्वारा प्रदत्त अंक	प्रश्न संख्या	परीक्षार्थी उत्तर

BSER-169/2021

جوابات

جواب 1- (الف)

12

سوال	1.	2.	3.	4.	5.	6.
جواب	(ج)	(ب)	(الف)	(د)	(الف)	(الف)

سوال	7.	8.	9.	10.	11.	12.
جواب	(ج)	(ب)	(د)	(ج)	(الف)	(ب)

جواب 2-

6

(i) اکبر

(ii) تعلیم

(iii) ساڑھے تین سال

(iv) حبیب تنویر

(v) نوا

(vi) قضا

[illegible]

[illegible]